زیارات ائمہ علیہم السلام بقیع

یعنی امام حسن مجتبیٰ، امام سجاد، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کی زیارت جب ان بزرگواروں کی زیارت کرنا چاہیں تو آداب زیارت میں ذکر شدہ امور پر عمل کریں مثلاً غسل، طہارت، پاکیزہ لباس پہنیں، خوشبو لگائیں، اور حرم میں داخل ہونے کی اجازت طلب کریں وغیرہ۔

يَا مَوالِيَّ يَا أَبْناءَ رَسُولِ اللهِ عَبْدُكُمْ وَابْنُ أَمَتِكُمْ، الذَّلِيلُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَالْمُضْعِفُ فِي عُلُوِّ

اے میرے آقا اے رسول خداً کے فرزندان! آپکا غلام اور آپکی کنیز کا بیٹا آپکے حضور خوار و ذلیل ہوں آپکی بلند شان کے سامنے ناتواں ہوں اور آپکے

قَدْرِكُمْ، وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمْ، جائَكُمْ مُسْتَجِيراً بِكُمْ قاصِداً إِلَى حَرَمِكُمْ، مُتَقَرِّباً إِلى مَقامِكُمْ،

حق کا معترف ہوں آپ کے ہاں پناہ کا طالب ہوں آپ کے حرم کا قصد کرکے آیا ہوں اور آپ کے مقام کا قرب چاہتا ہوں اور آپ کے ذریعے

مُتَوَسِّلاً إِلَى اللهِ تَعالى بِكُمْ، أَأَدْخُلُ يَا مَوَالِيَّ أَأَدْخُلُ يَا أَوْلِيَاءَ اللهِ أَأَدْخُلُ يَا مَلائِكَةَ اللهِ الْمُحْدِقِينَ

سے اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کا متمنی ہوں آیا اندر آجاؤں میرے سردارو آیا اندر آجاؤں اے اللہ کے اولیاء اللہ کے فرشتو جو اس حرم کو گھیرے ہوئے ہو اور

بِهذَا الْحَرَمِ الْمُقِيمِينَ بِهَذَا الْمَشْهَدِ. اسکے بعد نہایت ہی عاجزی اور انکساری کیساتھ اندر جائے اور پہلے دایاں پاؤں اندر

اس زیارت گاہ میں رہتے ہو آیا اجازت ہے میں اسکے اندر آؤں۔

رکھے اور یہ دعا پڑھے: **اللهُ أَكْبَرُ كَبِيراً وَالْحَمْدُ لِلّهِ كَثِيراً وَسُبْحانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً، وَالْحَمْدُ لِلّهِ الْفَرْدِ**

اللہ بزرگتر ہے ساری بزرگی کیساتھ سب تعریف خدا کیلئے ہے وہ بہت زیادہ پاک ہے خدا صبح و شام کے وقت اور حمد خدا کیلئے ہے

الصَّمَدِ الْماجِدِ الْأَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنّانِ الَّذِي مَنَّ بِطَوْلِهِ وَسَهَّلَ زِيارَةَ سَادَاتِي

جو یگانہ، بے نیاز، شان والا، یکتا، فضل و کرم والا، مہربان، بخشش کرنے والا محبت والا ہے جس نے اپنی نعمت سے احسان کیا اور اپنے کرم سے میرے آقاؤں

بِإِحْسانِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنِي عَنْ زِيارَتِهِمْ مَمْنُوعاً بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ .

کی زیارت کو مجھ پر آسان کیا ہے اس زیارت میں کوئی رکاوٹ نہ آنے دی بلکہ وسعت دی اور مہربانی کی۔

پھر انکی قبروں کے قریب جائے ان کی قبر کی طرف رخ کرتے ہوئے پشت بہ قبلہ ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةَ الْهُدىٰ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ التَّقْوى، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْحُجَجُ عَلى

آپ پر سلام ہو اے ہدایت دینے والے ائمہ آپ پر سلام ہو اے صاحبان تقویٰ آپ پر سلام ہو جو دنیا والوں کے لیے خدا کی حجت اور دلیل

أَهْلِ الدُّنْيا، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْقُوَّامُ فِي الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلامُ

ہیں آپ پر سلام ہو جو مخلوقات میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو سلام ہو آپ پر اے صاحبان صفا آپ پر سلام ہو جو رسولؐ اللہ کی آل آپاک ہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَيْكُمْ آلَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ النَّجْوىٰ أَشْهَدُ أَ نَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَنَصَحْتُمْ وَصَبَرْتُمْ

آپ پر سلام ہو جو خدا کے رازداں ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب نے بہترین تبلیغ کی اور نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں صبر کیا اور

فِي ذاتِ اللهِ وَكُذِّبْتُمْ وَأُسِيءَ إِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ، وَأَشْهَدُ أَ نَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُونَ الْمُهْتَدُونَ، وَ

جب آپ کو جھٹلایا گیا اور آپ سے برا سلوک کیا گیا تو آپ نے درگذر کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب ہدایت یافتہ و ہدایت دینے والے امام ہیں یقیناً

أَنَّ طاعَتَكُمْ مَفْرُوضَةٌ، وَأَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ، وَأَ نَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ تُجابُوا، وَأَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوا،

آپکی اطاعت واجب ہے اور آپکا قول برحق ہے بے شک آپ نے دعوت دی اور اسے قبول نہیں کیا گیا آپ نے حکم دیا تو اطاعت نہ کی گئی

وَأَ نَّكُمْ دَعائِمُ الدِّينِ وَأَرْكَانُ الْاَرْضِ لَمْ تزالُوا بِعَيْنِ اللهِ يَنْسَخُكُمْ مِنْ أَصْلابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ،

سب دین کے ستون اور ہمیشہ سے زمین کے رکن ہیں خدا کی نگہداری میں آپ سب پاک و طاہر صلبوں سے پاک و پاکیزہ رحموں میں منتقل ہوئے ہیں

وَيَنْقُلُكُمْ مِنْ أَرْحامِ الْمُطَهَّراتِ، لَمْ تُدَنِّسْكُمُ الْجاهِلِيَّةُ الْجَهْلاءُ وَلَمْ تَشْرَكْ فِيكُمْ فِتَنُ الْاَهْوَاءِ،

آپ جاہلوں کی جاہلیت سے آلودہ نہیں ہوئے اور خواہشات نفسانی کے فتنے آپ پر اثر نہیں ڈال سکے

طِبْتُمْ وَطَابَ مَنْبَتُكُمْ، مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنا دَيَّانُ الدِّينِ فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا

آپکی اصل پاک ہے جزا دینے والے نے آپ کے ذریعے ہم پر احسان کیا پس اس نے آپ کو ان گھروں میں بھیجا جن کو خدا نے بلند کیا ان میں اس

اسْمُهُ، وَجَعَلَ صَلاتَنا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَنا وَكَفَّارَةً لِذُنُوبِنا إِذِ اخْتارَكُمُ اللهُ لَنا وَطَيَّبَ خَلْقَنا

کا ذکر ہوتا ہے اور ہمارا درود آپ کیلئے قرار دیا جو ہمارے لیے رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے کہ خدا نے آپ کو ہمارے لیے چنا آپ کی ولایت

بِمَا مَنَّ عَلَيْنا مِنْ وِلايَتِكُمْ وَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَمِّينَ بِعِلْمِكُمْ، مُعْتَرِفِينَ بِتَصْدِيقِنا إِيَّاكُمْ، وَهٰذَا مَقامُ

سے ہماری خلقت کو پاک کیا اور ہم پر احسان کیا ہے آپکے علم کا اعتراف اور تصدیق کرنے سے ہم اس کے ہاں قابل ذکر ہو گئے ہیں اور اب اس حرم میں

مَنْ أَسْرَفَ وَأَخْطَأَ وَاسْتَكانَ وَأَقَرَّ بِمَا جَنى وَرَجا بِمَقامِهِ الْخَلاصَ وَأَنْ يَسْتَنْقِذَهُ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ

وہ شخص آیا کھڑا ہے جو گنہگار خطا کار اور مسکین ہے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا ہے اس جگہ اپنی نجات کا امیدوار ہے اور چاہتا ہے کہ آپ کی شفاعت سے خدا اس

الْهَلْكَى مِنَ الرَّدى، فَكُونُوا لِي شُفَعاءَ فَقَدْ وَفَدْتُ إِلَيْكُمْ إِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ أَهْلُ الدُّنْيا وَاتَّخَذُوا

کو ہلاکت و بربادی سے بچائے پس آپ سب میرے شفیع بن جائیں میں آپ کی بارگاہ میں اس وقت آیا ہوں جب دنیا والے آپ سے دور، انہوں نے

آياتِ اللهِ هُزُواً وَاسْتَكْبَرُوا عَنْها. یہاں سے سر اونچا کرے اور یہ کہے: يَا مَنْ هُوَ قائِمٌ لا يَسْهُو وَدائِمٌ

آیات الٰہی کا مذاق اڑایا اور ان سے سرکشی کی ہے۔ اے وہ ذات جو قائم ہے جو بھولتا نہیں ہے اور وہ دائم ہے جو

لا يَلْهُو وَمُحِيطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِي وَعَرَّفْتَنِي بِما أَقَمْتَنِي عَلَيْهِ إِذْ صَدَّ عَنْهُ

غافل نہیں ہوتا اور ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرا احسان ہے جس کیساتھ تو نے مجھے توفیق دی اور زیارت کی معرفت بخشی کہ مجھے یہاں کھڑا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عِبادُکَ وَجَهِلُوا مَعْرِفَتَهُ، وَاسْتَخَفُّوا بِحَقِّهِ وَمَالُوا إِلى سِواهُ فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْکَ عَلَيَّ مَعَ

کیا ہے جب تیرے بندے اس سے منحرف ہوگئے اس کی پہچان نہ کر پائے اس کے حق کو سبک سمجھ لیا اور غیر کی طرف مائل ہوگئے پھر مجھ پر تیرا فضل وکرم

أَقْوامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِي بِهِ، فَلَکَ الْحَمدُ إِذْ كُنْتُ عِنْدَکَ فِي مَقامِي هذَا مَذْكُوراً

ہوا اور تو نے مجھ کو ان گروہوں کے ساتھ ملا دیا جن کو تو نے اپنے لئے خاص قرار دیا ہے پس حمد تیرے لیے ہے جب میں اس حرم میں ہوں مجھے تیرے

مَكْتُوباً فَلا تَحْرِمْنِي ما رَجَوْتُ، وَلا تُخَيِّبْنِي فِيما دَعَوْتُ، بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ،

ہاں یاد کیا گیا اور میرا نام لکھا گیا ہے پس مجھے میری ǁرزو سے محروم نہ فرما جو مانگتا ہوں اس میں ناکام نہ کر تجھے حضرت محمدؐ اور ان کی ǁل پا ê کا واسطہ ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ .

اور اللہ حضرت محمدؐ وǁل محمدؐ پر رحمت کرے۔

اسکے بعد جو دعا چاہے مانگے' تہذیب میں شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ اسکے بعد ǁٹھ رکعت نماز زیارت پڑھے یعنی ان چاروں ائمہؑ میں سے ہر امامؑ کیلئے دو رکعت نماز پڑھے شیخ طوسیؒ اور سید ابن طاؤس نے کہا ہے کہ جب ان سے وداع ہونا چاہے تو کہے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةَ الْهُدىٰ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكاتُهُ، أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ، وَأَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلامَ، آمَنّا

ǁپ سب پر سلام ہو اے ہدایت کے ائمہؑ اور اسکی رحمت ہو اور اسکی برکتیں ǁپکو وداع کرتا ہوں اور سپرد خدا کرتا ہوں اور ǁپ پر سلام بھیجتا ہوں ایمان رکھتا

بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُولِ وَبِمَا جِئْتُمْ بِهِ وَدَلَلْتُمْ عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنا مَعَ الشَّاهِدِينَ.

ہوں خدا اور اسکے رسول پر اور جو ǁپ لائے اور جسکی طرف ǁپ نے رہنمائی فرمائی اے معبود! ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے

پس خدا سے بہت بہت دعائیں کرے اور کہے کہ وہ اس زیارت کو اس کی ǁخری زیارت قرار نہ دے اور دوبارہ یہاں حاضر ہونے کا موقع عطا فرمائے۔ علامہ مجلسیؒ نے بحارالانوار میں کسی قدیم کتاب سے ایک طویل زیارت نقل فرمائی ہے لیکن ان کی اور دیگر بزرگوں کی تصریح کے مطابق چونکہ ان ائمہؑ کی زیارات میں سے بہترین زیارت جامعہ ہے' جس کا کچھ حصہ ہم بعد میں نقل کریں گے لہٰذا ہم یہاں اسی پر اکتفا کررہے ہیں۔ باب اول میں ائمہ معصومینؑ کیلئے ایام ہفتہ کی زیارات میں ہم نے ایک زیارت امام حسن علیہ السلام کی اور ایک زیارت دیگر تین ائمہ علیہم السلام کیلئے نقل کی ہے۔ پس اس کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ پھر ائمہ بقیع کے علاوہ ہر امامõ کی زیارت کے ساتھ صلوات بھی ذکر ہوئی ہے' ائمہ بقیع کی صلوات باب زیارات کے ǁخر میں ذکر ہوگی وہاں ملاحظہ کریں اور ان بزرگواروں پر صلوات پڑھ کر اپنے نامہ اعمال کا وزن بڑھائیں۔ واضح ہو کہ ان مقدس زیارت گاہوں سے اپنی دوری اور شوق زیارت نے مجھ کو ǁمادہ کیا کہ شیخ ازریؒ کے قصیدہ سے چند مناسب اشعار یہاں تحریر کروں۔ شیخ الفقہاء شیخ محمد حسن صاحب جواہر الکلام سے نقل ہوا ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کہ وہ آرزو کیا کرتے کہ شیخ ازری کا یہ قصیدہ میرے نامۂ عمل میں اور میری کتاب الجواہر اسلام ان کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جائے۔ اس قصیدے کا کچھ حصہ یہ ہے:

إِنَّ تِلْكَ الْقُلُوبَ أَقْلَقَهَا الْوَجْدُ	وَأَدْمَى تِلْكَ الْعُيُونَ بُكَاهَا	كَانَ أَنْكَىٰ الْخُطُوبِ لَمْ يُبْكِ مِنِّي
بے شک یہ دل گرمئی عشق میں پریشان ہیں	روتے روتے آنکھیں لہو رنگ ہوگئی	بڑی سے بڑی مصیبتیں تو مجھ کو رلا نہ سکیں
مُقْلَةً لَكِنِ الْهَوَىٰ أَبْكَاهَا	كُلَّ يَوْمٍ لِلْحَادِثَاتِ عَوَادٍ	لَيْسَ يَقْوَىٰ رَضْوَىٰ عَلَى مُلْتَقَاهَا
لیکن عشق نے مجھ کو نالہ کناں کردیا ہے	ہر دن غم انگیز حادثوں سے بھرا ہے	جن کو رضوی پہاڑ بھی برداشت نہیں کر سکتا
كَيْفَ يُرْجَىٰ الْخَلَاصُ مِنْهُنَّ إِلَّا	بِذِمَامٍ مِنْ سَيِّدِ الرُّسُلِ طٰهٰ	مَعْقِلُ الْخَائِفِينَ مِنْ كُلِّ خَوْفٍ
ان حادثوں سے چھٹکارے کا کوئی ذریعہ نہیں	سوائے رسولوں کے سردار طٰہ کے سایہ کے	جو خوفزدہ لوگوں کو ہر خوف سے پناہ دیتے ہیں
أَوْفَرُ الْعُرْبِ ذِمَّةً أَوْفَاهَا	مَصْدَرُ الْعِلْمِ لَيْسَ إِلَّا لَدَيْهِ	خَبَرُ الْكَائِنَاتِ مِنْ مُبْتَدَاهَا
آنحضرتؐ عربوں میں زیادہ عہد پورا کرنیوالے ہیں	علم کا خزانہ صرف انہی کے پاس ہے	کائنات کے آغاز کا انہی کو حال معلوم
فَاضَ لِلْخَلْقِ مِنْهُ عِلْمٌ وَحِلْمٌ	أَخَذَتْ مِنْهُمَا الْعُقُولُ نُهَاهَا	نَوَّهَتْ بِاسْمِهِ
آپ ہی سے لوگوں کو علم اور ادب ملا ہے	اسی علم اور ادب سے عقلوں کو روشنی ملی ہے	زمین اور آسمان انہی کے نام سے روشن
كَمَا نَوَّهَتْ بِصُبْحٍ ذُكَاهَا	وَغَدَتْ تَنْشُرُ الْفَضَائِلَ عَنْهُ	كُلُّ قَوْمٍ عَلَى اخْتِلَافِ لُغَاهَا
جیسا کہ آپ ہی کے نام سے صبح کو روشنی ملی ہے	ہر قوم نے ان کی فضیلتیں بیان کی ہیں	اگرچہ ان کی زبانیں اور کتابیں الگ الگ
طَرِبَتْ لِاسْمِهِ الثَّرَى فَاسْتَطَالَتْ	فَوْقَ عُلْوِيَّةِ السَّمَا سُفْلَاهَا	جَازَ مِنْ جَوْهَرِ التَّقَدُّسِ
زمین کو ان کے نام سے اتنی خوشی ہوئی	کہ اس کی پستی خود کو آسمان سے بلند سمجھنے لگی	اور اپنی ذات میں پاکیزگی کے جو ہر سے گزرے
تَاهَتِ الْأَنْبِيَاءُ فِي مَعْنَاهَا	لَا تُجِلْ فِي صِفَاتِ أَحْمَدَ فِكْراً	فَهِيَ الصُّورَةُ الَّتِي لَنْ تَرَاهَا
حتی کہ انبیاء بھی ان کی حقیقت کو نہ پاسکے	محمدؐ کی صفات میں غور و فکر نہ کرو کیونکہ یہ وہ صورت ہے جسے تم دیکھ نہیں سکتے	
أَيُّ خَلْقٍ لِلّٰهِ أَعْظَمُ مِنْهُ	وَهُوَ الْغَايَةُ الَّتِي اسْتَقْصَاهَا	قَلَّبَ الْخَافِقَيْنِ ظَهْراً لِبَطْنٍ
کہو تو مخلوق میں کون ان سے بڑا ہے	وہ تو مخلوق کے پیدا ہونے کا سبب ہیں	خدا نے اپنی مخلوق کا ظاہر و باطن دیکھا
فَرَأَىٰ ذَاتَ أَحْمَدٍ فَاجْتَبَاهَا	لَسْتُ أَنْسَىٰ لَهُ مَنَازِلَ قُدْسٍ	قَدْ بَنَاهَا التُّقَى فَأَعْلَا بِنَاهَا
پھر مخلوق میں سے ذات احمدؐ کو چن لیا	میں ان کے پاک مراتب کو کیسے فراموش کروں	ان کی اصل تقوی ہے جو عقل وخرد سے بلند ہے
وَرِجَالاً أَعِزَّةً فِي بُيُوتٍ	أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ يُعَزَّ حِمَاهَا	سَادَةٌ لَا تُرِيدُ إِلَّا رِضَى اللّٰهِ
باعزت مرد ان گھروں میں پیدا ہوئے	کہ خدا کے اذن سے جن کی عظمت اور بڑھی	وہ نوع بشر کے سردار کچھ نہیں چاہتے مگر رضاء الٰہی
كَمَا لَا يُرِيدُ إِلَّا رِضَاهَا	خَصَّهَا مِنْ كَمَالِهِ بِالْمَعَانِي	وَبِأَعْلَىٰ أَسْمَائِهِ سَمَّاهُ
جیسا کہ خدا بھی کچھ نہیں چاہتا مگر ان کی خوشنودی	اس نے انہیں باطنی کمالات میں خاص کیا	اور انہیں اپنے اعلیٰ اسماء سے موسوم فرمایا
لَمْ يَكُونُوا لِلْعَرْشِ إِلَّا كُنُوزاً	خَافِيَاتٍ سُبْحَانَ مَنْ أَبْدَاهَا	كَمْ لَهُمْ أَلْسُنٌ عَنِ اللّٰهِ تُنْبِي

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وہ عرش کے پوشیدہ خزانے ہیں	پاک ہے وہ خدا جس نے ان کو ظاہر کردیا	انہوں نے مختلف زبانوں میں خدا کی خبر دی
هِـىَ أَقْـلامُ حِـكْـمَةٍ قَـدْ بَـراهـا	**وَهُمُ الْاَعْيُنُ الصَّحِيحاتُ تَهْدِىٰ**	**كُـلَّ عَيْــنٍ مَــكْـفُـوفَةٍ عَيْـنـاهـا**
یہ حکمت کے قلم ہیں جس کو قدرت نے بنایا	وہ راہ حق کو دیکھنے والی صحیح آنکھیں ہیں	ان کے علاوہ دوسروں کی آنکھیں اندھی ہیں
عُـلَـمــاءُ أَئِـمَّةٌ حُـكَـمـاءُ	**يَهْتَدِى الـنَّـجْـمُ بِـاتِّبـاعِ هُدَاهـا**	**قــادَةٌ عِـلْـمُهُـمْ وَرَأْىُ حِجـاهُمْ**
وہ عالم ہیں امام ہیں اور دانا ہیں	ان کی پیروی سے ستاروں کو ہدایت ملی	وہ ہر علم میں پیشرو اور رائے میں پختہ ہیں
مَسْـمَـعـا كُـلِّ حِـكْـمَةٍ مَنْظَراهـا	**مَــا أُبــالِــى وَلَـوْ أُهِـيـلَـتْ عَلَـى**	**الْاَرْضِ السَّمٰوَاتُ بَعْدَ نَيْلِ وِلاهـا**
وہ ہر حکمت و دانش کو سننے دیکھنے والے ہیں	مجھے کچھ پروا نہیں اگر آسمان زمین پر آ گرے مگر مجھ کو عشق محمدؐ میں سے حصہ نصیب ہوجائے	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com